منقبت

جو الفتِ مولا کا طلبگا نہیں ہے
وہ خلد کے انعام کا حقدار نہیں ہے

میدان میں جو چھوڑ کے بھاگا ہے نبیؐ کو
غدار ہے وہ یار وفادار نہیں ہے

منہ موڑ لیا بعدِ نبیؐ آل سے جس نے
مکار ہے عیار ہے وہ یار نہیں ہے

جو منکرِ حیدرؑ کو سمجھتا ہے خلیفہ
بے دین مسلمان ہے دیں دار نہیں ہے

تم شیخ سے کہتے ہو لڑو جنگ میں جا کر
وہ انگلی کٹانے کو بھی تیار نہیں ہے

اے شیخ تو جنت میں کبھی جا نہیں سکتا
جنت ہے تیرے باپ کا دربار نہیں ہے

محفل میں اگر نعرہِ حیدرؑ نہیں لگتا
لگتا ہے موالی کوئی بیدار نہیں ہے

325

برسایا ہے چہرے پہ جسے بغضِ علیؑ نے
کیا شیخ کے چہرے پہ وہ پھٹکار نہیں ہے

رضوانؔ تبرہِ موالی ہے جبھی تو
لڑتا ہے مگر ہاتھ میں تلوار نہیں ہے